



مجاہدین کی عورتوں کی عزت و حرمت پیچھے رکھ جانے والوں (یعنی جہاد کے لیے نہ جانے والوں) پر اسی طرح لازم ہے جس طرح کہ ان کی ماؤں کی عزت و حرمت ان پر لازم ہے

بُرید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجاہدین کی عورتوں کی عزت و حرمت پیچھے رکھ جانے والوں (یعنی جہاد کے لیے نہ جانے والوں) پر اسی طرح لازم ہے جس طرح کہ ان کی ماؤں کی عزت و حرمت ان پر لازم ہے پیچھے رکھ جانے والوں میں سے جو شخص، مجاہدین میں سے کسی کے گھر والوں کا جانشین (نگران) بنے اور پھر اس کے ساتھ ان کے بارے میں خیانت کرے، تو اس کو قیامت کے دن اس مجاہد کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور وہ اس کی نیکیوں میں سے جس قدر چاہے گا، لے گا یاں تک کہ وہ راضی ہو جائے پھر رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ایسی حالت میں تمہارا کیا خیال ہے؟ [صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

بنیادی اصول یہ ہے کہ اجنبی عورت اجنبی مردوں پر حرام ہے لیکن ان مجاہدین کی عورتوں کے بارے میں حرمت اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے، جو اللہ کے راستے میں جہاد کرنے کے لیے نکلا ہے میں اور اپنی بیویوں کو پیچھے چھوڑ کر گئے ہیں، اور مقیم لوگوں کو ان پر امین بنا کر گئے ہیں لہذا ان پر واجب ہے کہ مجاہدین کی بیویوں کی عزتیں پامال کرنے سے ڈریں، نہ ان کے ساتھ تنہائی میں رہیں، نہ ان کی طرف دیکھے اور نہ ہی کوئی بے ہودہ گفتگو کرے، کیوں کہ وہ ان پر اسی طرح حرام ہیں جیسے ان کی اپنی مائیں ان پر حرام ہیں چنانچہ اللہ کے رسول ﷺ نے واضح فرمادیا کہ انسان کے اوپر لازم ہے کہ ان کے حقوق ادا کرے اور ان کے معاملے میں خیانت نہ کرے، نہ تو ان کی طرف دیکھے اور نہ ہی کسی حرام چیز کے ارتکاب کی کوشش کرے اور نہ ہی ان کی دیکھ بھال کرے، ان سے ہمدردی و بھلائی کرنے اور ان سے نقصان کو دور کرنے میں کوئی کوتاہی کرے "ما من رجلٍ من القاعِدین یخلف رجلاً من المجاہدین فی اہلہ، فیکفونہ فیہم إلا وقف لہ یوم القیامة، فیأخذ من حسناتہ ما شاء حتی یرضی" یعنی جس شخص نے مجاہدین کی عدم موجودگی میں ان کی بیویوں پر جسارت کیا اور ان کی بیویوں کے معاملے میں ان کے ساتھ خیانت کیا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ مجاہد کو خیانت کرنے والے پر قادر بنا دے گا، چنانچہ وہ مجاہد اس خائن کی نیکیوں میں سے جس قدر چاہے گا، لے گا یاں تک کہ وہ راضی ہو جائے گا اور اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے گی اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا "فما ظنکم" (تو تمہارا کیا خیال ہے؟) یعنی اس مقام پر مجاہد کے اس کی نیکیوں کو لینے کی خواہش اور انہیں زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ یعنی ان نیکیوں میں سے کچھ بھی باقی نہیں رہ جائے گی، وہ سب لے لے گا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8901>